CSS Aspirants
Empowering Future Officers

CSS Past Papers

Subject: Urdu Literature

Year: 2026

For CSS Solved Past Papers, Date Sheet, Online Preparation, Toppers Notes and FPSC recommended Books visit our website or call us:

CSSAspirants.Pk

0316 4047600

FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION-2026
FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

CSS Urdu Literature Paper 2026

TIME ALLOWED: THREE HOURS	**PART-I MCQS MAXIMUM MARKS = 20**
PART-I (MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES	**PART-II MCQS MAXIMUM MARKS = 80**

NOTE:

1. First attempt PART-I (MCQs) on separate OMR Answer Sheet which shall be taken back after 30 minutes.
2. Overwriting/cutting of the options/answers will not be given credit.
3. There is no negative marking. All MCQs must be attempted.

ZICOSH

Roll Number

FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION-2026 FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17 UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT
URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS	**(PART-I MCQs) MAXIMUM MARKS: 20**
PART-I (MCQs) : MAXIMUM 30 MINUTES	**(PART-II) MAXIMUM MARKS: 80**

NOTE: (i) First attempt **PART-I (MCQs)** on separate **OMR Answer Sheet** which shall be taken back after 30 **minutes.**
(ii) **Overwriting/cutting of the options/answers will not be given credit.**
(iii) **There is no negative marking. All MCQs** must be attempted.

Legalversity

PART-I (MCQs)(COMPULSORY)

Q.1. (i) Select the best option/answer and fill in the appropriate Box on the **OMR Answer Sheet. (20x1=20)**
(ii) Answers given anywhere else, other than OMR Answer Sheet, will not be considered.

1. آورد سے کیا مراد ہے؟
(A) غور و فکر کے بعد شعر کہنا (B) بے ساختہ شعر کہنا (C) آہنگ (D) ان میں سے کوئی نہیں

2. چاہِ یوسف ________ ہے۔
(A) تلمیح (B) تشبیہ (C) استعارہ (D) ان میں سے کوئی نہیں

3. فانی بلائے مرگ سے غم کیجیے غلط — اب جستجوئے راحتِ دیوانہ کیجیے
مندرجہ بالا شعر ________ کی مثال ہے۔
(A) تنوطیت (B) رجائیت (C) قنوطیت (D) ان میں سے کوئی نہیں

4. شعر میں الفاظ کا استعمال جس طریق پر ہوتا ہے اسے ________ کہتے ہیں۔
(A) دائرہ (B) عروض (C) اسلوب (D) ان میں سے کوئی نہیں

5. غالب و مصحفی و میر و نسیم و مومن — طبعِ حسرت نے اٹھایا ہے ہر استاد سے فیض
اس شعر میں حسرت موہانی نے ________ کا اعتراف کیا ہے۔
(A) اعتزال (B) ابلاغ (C) اتباع (D) ان میں سے کوئی نہیں

6. ملتا اگر نہ ہو آساں تو سہل ہے — دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں
مندرجہ بالا شعر ________ کی مثال ہے۔
(A) قولِ محال (B) صنعتِ تضاد (C) استہزا (D) ان میں سے کوئی نہیں

7. ردیف کے معنی ہیں:
(A) سواری کے پیچھے بیٹھنے والا (B) پیچھے پیچھے آنے والا (C) ملنے کی جگہ (D) ان میں سے کوئی نہیں

8. آزادی کے بعد اردو ادب میں کس موضوع پر زیادہ زور دیا گیا؟
(A) سیاسی مسائل (B) سماجی مسائل (C) فلسفیانہ مسائل (D) ان میں سے کوئی نہیں

9. نوآبادیاتی تناظر میں اکیسویں صدی کا اہم اردو ناول کون سا ہے؟
(A) غلام باغ (B) تذکرہ (C) انعام (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

10. نولکھی کوٹھی کا موضوع کیا ہے؟
(A) سیاسی تحریکیں (B) انقلاب (C) تقسیمِ ہند اور بعد کے مسائل (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

11. مبیضہ مقالے کی کون سی شکل ہے؟
(A) ابتدائی کاپی (B) حتمی کاپی (C) مسودہ (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

12. معاصر اردو ادب میں سب سے اہم موضوع کیا رہا؟
(A) تاریخ (B) معاشرتی مسائل (C) سیاسی کشمکش (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

13. میر تقی میر کی شاعری میں "درد" اور "تنہائی" کا کیا کردار ہے؟
(A) ان کی شاعری کا مرکزی موضوع (B) ضمنی موضوع (C) ذاتی موضوع (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

14. شاعر کا نام بتائیے؟ خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد — جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے
(A) غالب (B) علامہ محمد اقبال (C) مومن (D) ان میں سے کوئی نہیں

15. امداد علی بحر کی تصنیف "بحر البیان" کا موضوع کیا ہے؟
(A) شاعری (B) تاریخ (C) قواعد (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

16. عصمت چغتائی نے "دوزخی" کے نام سے کس کا خاکہ تحریر کیا؟
(A) شوکت تھانوی (B) سعادت حسن منٹو (C) ممتاز مفتی (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

17. "باغ و بہار" سے پہلے فارسی قصہ چہار درویش کا ترجمہ "نوطرزِ مرصع" کے نام سے ہو چکا تھا۔ یہ کس نے کیا؟
(A) ڈاکٹر جان گلکرسٹ (B) کاظم علی جوان (C) میر عطا حسین تحسین (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

18. نئی لسانی تشکیلات کی بنیادی نظریہ سازی کس شاعر و نقاد نے کی؟
(A) جیلانی کامران (B) افتخار جالب (C) وزیر آغا (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

NOTE:

i. **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**

ii. Attempt **ALL** questions from **Part-II.**

iii. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.

iv. Write **Q.NO** in the **Answer Book** in according with **Q.No** in the **Q.Paper.**

v. **No Page/Space** be left blank between the answers. All the blank pages of **Answer Book** must be crossed.

vi. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

ZICOSH

19. ن م راشد کی نظم "حسن کوزہ گر" کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

(A) تین (B) سات (C) پانچ (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

20. "سات پانچ کرنا" سے کیا مراد ہے؟

(A) مکاری سے کام لینا (B) فضول بحث کرنا (C) کم وقت میں زیادہ کام کرنا (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

PART-II

NOTE:
(i) **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book.**
(ii) Attempt **ALL** questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q.Paper.
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
(vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

سوال نمبر 2۔ (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (15)

جزو اول

(1)
یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

(2)
دوست غم خواری میں میری سعی فرماویں گے کیا
زخم کے بھرتے تلک ناخن نہ بڑھ جاویں گے کیا

(3)
ملتفت حال پہ رہتا ہے مرے اب موقوف
بات گردن کو کوئی ہو گئی تو شب موقوف
اے فریبندہ سخن رابطے کے سب موقوف
مہر و الطاف و عنایات و کرم جب موقوف

Legalversity

جزو دوم

شام کی راکھ میں لتھڑی ہوئی ڈھلوانوں پر
ایک ریوڑ کے تھکے قدموں کا مدھم آہنگ
جس کی ہر لہر دھندلکوں میں لڑھک جاتی ہے
مست چرواہا چراگاہ کی اک چوٹی سے
جب اترتا ہے تو زیتون کی لانبی سوٹی
کسی جلتی ہوئی بدلی میں اٹک جاتی ہے
بکریاں دشت کی مہکار میں گوندھا ہوا دودھ
چھاگلوں میں لیے جب رقص کناں آتی ہیں
کوئی چوڑی غم دوراں پہ چھنک جاتی ہے
جست بھرتی ہے کبھی اور کبھی چلتے چلتے
ناچتی ڈار مٹکتے ہوئے بزغالوں کی
ہر جھکی شاخ کی چوکھٹ پہ ٹھٹک جاتی ہے
سان پر لاکھ چھری تیز پہ صد پارہ گوشت
پھر بھی مدہوش غزالوں کی یہ ٹولی ہے کہ جو
بار بار اپنے نظارے سے جھجک جاتی ہے
شام کی راکھ میں لتھڑی ہوئی ڈھلوانوں پر
کھلتی ہے غم ہستی کی وہ شاداں سی امنگ
جس کی رو وقت کی پہنائیوں تک جاتی ہے

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجیے۔ (10)

اقبال کی شاعری میں خودی اور قومیت کے تصورات کے عصری مفہوم پر بحث کریں۔

یا

مجید امجد کی شاعری میں فطرت کو کس طرح علامتی سطح پر انسانی جذبات اور تجربات کی عکاسی کے طور پر پیش کیا گیا ہے؟

سوال نمبر3۔(الف) پاکستانی ادب کی شناخت اور روایت میں جدیدیت اور روایتی موضوعات کے درمیان تناؤ کو کیسے بیان کیا جاسکتا ہے؟ (15)

یا

منٹو کے افسانوں میں موجود انسانیت کے المیے اور اخلاقی انتشار کو معاصر معاشرتی حالات میں کس طرح بیان کیا جاسکتا ہے؟ کیا یہ آج کے معاشرتی تناظر میں ان کے افسانوں کی اہمیت کو مزید بڑھاتا ہے؟

(ب) درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ مصنف اور کتاب یا مضمون کا حوالہ بھی دیجئے۔ (10)

تب باپ نے درانتی اپنے کندھے پر رکھ لی۔ گل بانو کو اپنے بازو میں سمیٹ لیا اور رونے لگا۔ پھر وہ بیگ سے برات لانے کی بات پکی کرکے گاؤں واپس آگیا۔ برات سے تین روز پہلے گل بانو کو مایوں بٹھادیا گیا اور اسے اتنی مہندی لگائی گئی کہ اس کی ہتھیلیاں سرخ، پھر گہری سرخ اور پھر سیاہ ہو گئیں اور تین دن تک آس پاس کی گلیاں گل بانو کے گھر سے اڈتی ہوئی مہندی کی خوشبو سے مہکتی رہیں۔ پھر رات کو تاروں کی چھاؤں میں برات کو پہنچنا تھا اور دن کو لڑکیاں گل بانو کی ہتھیلیوں کو مہندی سے تھوپ رہیں تھیں کہ دور ایک گاؤں سے ایک نائی آیا اور اس نے گل بانو کے باپ کو بتایا کہ کل زمیندار ہرن کے شکار پر گیا تھا اور بیگ اس کے ساتھ تھا۔ جنگل میں زمیندار کے پرانے دشمن زمیندار کی تاک میں تھے انہوں نے اس پر حملہ کر دیا اور بیگ اپنے مالک کو بچانے کی کوشش میں مارا گیا۔ آج جب میں وہاں سے چلا تو بیگ کی ماں اپنے بیٹے کی لاش کے سر پر سہرا باندھے اپنے بال نوچ نوچ کر ہوا میں اڑا رہی تھی۔

Legalversity

یا

"یہ میری عجیب دیوانی بیٹی ہے۔" عورت نے اپنے برقعے کے بٹن کھولتے ہوئے کہا، "یہ میری سب سے چھوٹی بیٹی ہے۔ آپ نے اس کا چہرہ تو ابھی نہیں دیکھا مگر اس کا قد تو پسند ہے نا آپ کو؟" الیاس بولا، "جی ہاں۔۔۔ سبحان اللہ!" میں نے ایک جھٹکے کے ساتھ پلٹ کر الیاس کو دیکھا۔ اتنے پیارے اور مقدس الفاظ اس نے کتنے اوباش لہجے میں ادا کیے تھے۔ الیاس میری اس حرکت سے بہت محظوظ ہوا۔ وہ ہنسنے لگا اور بولا، "یہ میرے دوست ہیں مگر بہت شرمیلے۔ ان سے قسم لے لیجیے جو انہوں نے آج تک کسی عورت کو چھوا بھی ہو۔ ان کا نام رؤف ہے مگر آپ انہیں مردوں کا بلقیس سمجھ لیجیے۔"

سوال نمبر4۔ درج ذیل نثر پاروں میں سے کسی ایک کی تلخیص کیجئے۔ (10)

اچھے برے ہر قوم میں ہوتے ہیں۔ شریف افسر خاں صاحب کی سچائی اور دیانت داری اور جفاکشی کی بڑی قدر کرتے تھے اور ان کو اپنی اردلی میں رکھتے تھے۔ مگر بعض ایسے بھی تھے کہ جن کے سر میں خناس سمایا ہوا تھا۔ انہیں خاں صاحب کے یہ ڈھنگ پسند نہ تھے اور وہ ہمیشہ ان کے نقصان کے درپے رہتے تھے۔ ایسے لوگ اپنی اور اپنی قوم والوں کی خودداری کو جوہر شرافت سمجھتے تھے۔ لیکن اگر یہی جوہر کبھی دیسی میں ہوتا تو اسے غرور اور گستاخی پر محمول کرتے ہیں۔ تاہم ان کے اکثر انگریز افسران ان پر بہت مہربان تھے۔ خاص کر کرنل فرن مین ان پر بڑی عنایت کرتے تھے اور خاں صاحب پر اس قدر اعتبار تھا کہ شاید کسی اور پر ہو۔ جب کرنل صاحب نے اپنی خدمت سے استعفیٰ دیا تو اپنا تمام مال واسباب اور سامان جو ہزار ہا روپے کا تھا خاں صاحب کے سپرد کر گئے۔ یہ امر انگریز افسروں کو بہت ناگوار ہوا۔ اس وقت کے کمانڈنگ افسر سے نہ رہا گیا اور اس نے کرنل موصوف کو لکھا کہ آپ نے ہم پر اعتماد نہ کیا اور ایک دیسی دفعدار کو اپنا تمام قیمتی سامان حوالے کر گئے۔ اگر آپ یہ سامان ہمارے سپرد کر جاتے تو اسے اچھے داموں میں فروخت کر کے قیمت آپ کے پاس بھیج دیتے۔ اگر اب بھی لکھیں تو اس کا انتظام ہو سکتا ہے۔ کرنل نے جواب دیا کہ مجھے نور خاں پر تمام انگریز افسروں سے زیادہ اعتماد ہے۔ آپ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس پر یہ لوگ اور برہم ہوئے۔ ایک بار کمانڈنگ افسر یہ سامان دیکھنے آیا اور کہنے لگا کہ فلاں فلاں چیز میم صاحب نے ہمارے ہاں سے منگائی تھی۔ چلتے وقت واپس کرنی بھول گئے۔ اب تم یہ سب چیزیں ہمارے بنگلے پر بھیج دو۔

یا

اس تقریب میں شرکت کے دعوت نامے کے ساتھ جب مجھے مطلع کیا گیا کہ میرے تقریباتی فرائض خالصتاً رسمی اور حاشیائی ہوں تو مجھے ایک گونہ اطمینان ہوا۔ ایک گونہ میں رواروی میں لکھ گیا، ورنہ سچ پوچھیے تو دو گونہ اطمینان ہوا۔ اس لئے کہ مجھے اطمینان دلایا گیا کہ رسم اجرا نہایت مختصر وسادہ ہو گی۔ اس میں وہی ہو گا جو اس طرح کے شاموں میں شایانِ شان ہوتا ہے یعنی کچھ نہیں ہو گا۔ بس صاحب شام (میں نے جان بوجھ کر صاحبہ شام نہیں کہا) شاہدہ حسن کی تاج پوشی نہیں ہو گی۔ میرے تردد تامل اور اس وضاحت کا سبب یہ تھا کہ ایک ہفتے قبل میں شاہدہ کا ایک خیال انگیز تعارفی مضمون مخدومی ومکرمی جناب جاذب قریشی کی تاج پوشی کی تقریب سعید میں سن چکا تھا۔
جاذب صاحب کی شاعری اور تنقید کا دل پذیر سلسلہ، نصف صدی کا قصہ ہے، دو چار برس کی بات نہیں۔ ایک عمر کے ریاض،